DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1038

DATED 23-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 23.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حسین نقوی کا انتقال صحافتی برادری کیلئے بڑا نقصان ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	صحت سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	لوگوں کی بلاتفریق خدمت اولین ترجیح ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
04	علی مدد جتک کو محکمہ زراعت کا قلمدان سونپ دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
05	طبی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن کی جاری ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
06	نوابزادہ زرین مگسی کی ہدایت پر لسبیلہ میں ثقافتی میلہ منعقد	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ہائیکورٹ کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کا ازسرنو سروے کرانے کا حکم	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
09	حسین نقی کے انتقال سے صحافت ایک تجربہ کار صحافی سے محروم ہوگئی، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
10	رکن بلوچستان اسمبلی سردار کھیتران کے خلاف قتل کا مقدمہ درج	جنگ ودیگر اخبارات
11	حسین نقی انسانی حقوق کی جدوجہد کی توانا آواز تھے، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
12	جمہوری روایات سے انحراف کی وجہ سے ملک بحرانوں کا شکار ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے عوام کو بااختیار وسائل پر حق تسلیم کیا جائے، حافظ نعیم الرحمان	جنگ ودیگر اخبارت

امن وامان:

خضدار پولیس کی کارروائی مختلف جرائم میں ملوث ملزمان گرفتار، چھتر سے اغواء ہونے والا سرکاری ملازم کھر کنج گیا، ڈھاڈر مشکاف کی پہاڑی سے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد، دالبندین مال بردار گاڑی پر فائرنگ ڈرائیور جاں بحق تین زخمی، خاران میں ڈکیتی کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے تاجروں نے تین دن کی مہلت دیدی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ آوارہ کتوں کی بہتات سگ گزیدگی میں اضافہ، کوئٹہ سڑکوں کو موٹر سائیکل اسٹینڈ نٹ پاتھ پر تھڑا مافیا کا قبضہ پیدل چلنا دشوار، بیلہ بڑھتی ہوئی وارداتیں شہری اور کاروباری طبقہ تشویش میں مبتلا، غزہ بند کلی باشامیں مقیم افغان مہاجرین کو انکے آبائی ملک بھیجا جائے، رفیق سالانی

مورخہ 23.11.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان، سندھ اور جنوبی پنجاب میں خشک سالی کا خطرہ، بروقت اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ محکمہ موسمیات نے سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں خشک سالی کا خدشہ ظاہر کیا ہے کہ بارشوں میں مسلسل کمی سے آئندہ تین ماہ کے دوران خشک سالی کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے سندھ اور بلوچستان میں جولائی سے نومبر تک مسلسل معمول سے کم بارشیں ہوئیں سندھ میں ستمبر کے دوران معمول سے 90 فیصد کم بارشیں ہوئی، سندھ میں اکتوبر کے دوران بارشوں میں 100 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی جب کہ سندھ میں یکم سے 20 اکتوبر کے دوران معمول سے 80 فیصد بارشیں ریکارڈ کی گئیں بلوچستان میں نومبر کے پہلے 20 دنوں میں بارشوں میں

79 فیصد کمی دیکھی گئی دسمبر سے فروری تک سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں معمول سیکم بارشوں کا خدشہ ہے بارشوں میں کمی گندم سمیت ربیع کی فصلیں متاثر ہوسکتی ہیں بارشیں نہ ہونے سے زمین میں نمی کم اور زیر زمین پانی کے ذخائر پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، اس کے علاوہ بارانی علاقوں میں فصلوں اور مویشی پالنے والے خاندانوں کو زیادہ خطرات لاحق ہیں، صوبائی حکومتیں خشک سالی سے متاثر ہونے والے علاقوں اور آبادیوں کی نشاندہی کریں، محکمہ موسمیات کے مطابق خشک سالی کا الرٹ احتیاطی تدبیر ہے ہنگامی صورتحال کا اعلان نہیں کیا گیا خشک سالی کی صورتحال کا اگلا جائزہ پانچ دسمبر کو جاری کیا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بے روزگار نوجوان پر تشدد**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان ! روشن کل کی جانب گامزن**" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**چمن میں تعلیمی معیار کی بہتری اور اداروں کی فعالیت**" کے عنوان سے گل میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 12 جمادی الثانی 1448ھ 23 نومبر 2026ء | نمبر 321

حسین نقی کا انتقال صحافتی برادری کیلئے بڑا نقصان ہے، وزیر اعلیٰ

مرحوم کی صحافتی خدمات اور آزادی اظہار کیلئے جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 2

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 340 | پیر، 12 جمادی الثانی، 23 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

حسین نقی کی صحافتی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، سرفراز بگٹی

ان کی رحلت صحافتی برادری کیلئے بڑا نقصان، وزیراعلیٰ کا افسوس، مغفرت کی دعا کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر صحافی اور جمہوری اقدار کے علمبردار حسین نقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حسین نقی کے انتقال سے صحافت ایک با اصول، کہنہ مشق اور مدبر (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

صحافی سے محروم ہوگئی ہے۔ مرحوم نے اپنی پوری زندگی آزادی اظہار اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے جدوجہد کی اور صحافت میں اپنی پیشہ ورانہ دیانت داری اور اصولی مؤقف کے باعث ایک نمایاں مقام حاصل کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حسین نقی کی صحافتی خدمات اور آزادی اظہار کے لیے ان کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، ان کا انتقال صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے اہل خانہ اور صحافتی برادری سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 3

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 23 نومبر 2026ء بمطابق 12 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 329

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا سینئر صحافی حسین نقی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر صحافی اور جمہوری اقدار کے علمبردار حسین نقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حسین نقی کے انتقال سے صحافت ایک باصول، کہنہ مشق اور مدبر صحافی سے محروم ہوگئی ہے۔ مرحوم نے اپنی پوری زندگی آزادی اظہار اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے جدوجہد کی اور صحافت میں اپنی پیشہ ورانہ دیانت داری اور اصولی مؤقف کے باعث ایک لازوال مقام حاصل کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حسین نقی کی صحافتی خدمات اور آزادی اظہار کے لیے ان کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، ان کا انتقال صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے اہل خانہ اور صحافتی برادری سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 4

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | پیر 23 نومبر 2026ء 12 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 322

میر سرفراز بگٹی کا سینئر صحافی حسین نقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

مرحوم نے اپنی پوری زندگی آزادی اظہار اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے جدوجہد کی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر صحافی اور جمہوری اقدار کے علمبردار حسین نقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حسین نقی کے انتقال سے صحافت ایک بااصول، کہنہ مشق اور مدبر صحافی سے محروم ہوگئی ہے۔ مرحوم نے اپنی پوری زندگی آزادی اظہار اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے جدوجہد کی اور صحافت میں اپنی پیشہ ورانہ دیانت داری اور اصولی مؤقف کے باعث ایک نمایاں مقام حاصل کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حسین نقی کی صحافتی خدمات اور آزادی اظہار کے لیے ان کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، ان کا انتقال صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے اہل خانہ اور صحافتی برادری سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. _____ Dated: 23 NOV 2026 Page No. 5

Bugti, Rind express deep sorrow over passing of veteran journalist Husain Naqi

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and the Chief Minister's Aide on Media and Political Affairs Shahid Rind have expressed deep sorrow and grief over the passing of veteran journalist Husain Naqi, paying tribute to his longstanding contributions to journalism, freedom of expression and democratic values.

In separate condolence messages issued on Sunday, both leaders described Husain Naqi as a principled and highly respected journalist whose work left a lasting impact on Pakistan's media landscape.

Expressing condolences to the bereaved family and the journalistic community, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that Husain Naqi's death has deprived journalism of a principled, seasoned and influential voice.

The Chief Minister noted that the late journalist rendered invaluable services for the promotion of freedom of expression and democratic values throughout his distinguished career. He added that Husain Naqi's journalistic contributions and unwavering commitment to principles would always be remembered.

Chief Minister's Aide on Media and Political Affairs Shahid Rind also expressed profound grief over the veteran journalist's passing, saying that the media fraternity had lost an experienced, visionary and principled journalist.

Shahid Rind highlighted Husain Naqi's role in advancing democratic norms and defending freedom of expression, describing his services as unforgettable. He remarked that the late journalist's commitment to professional ethics and principled journalism would continue to inspire future generations of media professionals.

Condolences for Family and Media Community Shahid Rind extended heartfelt sympathies to Hussein Naqi's family and members of the journalistic fraternity, praying for strength and patience for the bereaved family during this difficult time.

He also offered prayers for the departed soul, asking Almighty Allah to grant Hussein Naqi the highest place in Jannah and bestow courage and perseverance upon his loved ones.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 NOV 2026 Page No. 6

صحت سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں، نور محمد دمڑ

صوبائی وزیر کا سنجاوی ہسپتال میں ایمرجنسی اور لیبر روم کی افتتاحی تقریب سے خطاب

سنجاوی (خ ن) صوبائی وزیر کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ و ہیبر مین بلوچستان نوڑ اقتصادی حاجی نور محمد خان دمڑ نے سنجاوی ہسپتال میں نیو ایمرجنسی اور لیبر روم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا صوبائی وزیر نے کہا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صحت مند معاشرہ ہی ترقی پائدار معاشرے کی بنیاد ہوتا ہے، اس لیے دور دراز علاقوں کے عوام کو علاج معالجے کی بہتر اور معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

لوگوں کی بلاتفریق خدمت اولین ترجیح ہے، علی مدد جتک

نوجوانوں کو بامعنی روزگار کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کریں گے، وزیر زراعت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ عوام کی بلاتفریق خدمت میری اولین ترجیح ہے حلقہ انتخاب کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے محکمہ زراعت کا قلمدان ملنے پر مبارکباد دینے والے سیاسی، سماجی شخصیات قبائلی عمائدین اور مختلف وفدوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو بامعنی روزگار فراہم کرنا میری پہلی کوشش ہوگی اس مقصد کے لیے متعلقہ اداروں اور صوبائی سطح پر موثر رابطے اور کوششیں کی جائیں گی۔

علی مدد جتک کو محکمہ زراعت کا قلمدان سونپ دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر میر علی مدد جتک کو محکمہ زراعت و کوآپریٹو کا قلمدان سونپ دیا گیا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کیبنٹ سیکشن کی جانب سے جمعہ کو جاری نوٹیفکیشن کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان گورنمنٹ رولز آف بزنس 2012 کے رول 3 (5) کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر علی مدد جتک کو محکمہ زراعت و کوآپریٹو کا قلمدان تفویض کر دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

طبی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن کی جا رہی ہے، بخت محمد کاکڑ

دل کے مریضوں کا علاج، مفت بائی پاس سرجری اور ہیلتھ کارڈ کے ذریعے لاکھوں افراد کو طبی سہولیات کی فراہمی اہم پیش رفت ہے، صوبائی وزیر صحت

بلوچستان کے غریب عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرکے دوسرے صوبوں میں علاج کے لیے جانے کی مجبوری ختم کریں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں شعبہ صحت کی بہتری، سرکاری ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، جدید طبی سہولیات کی فراہمی، دل کے مریضوں کے علاج اور محکمہ صحت میں ڈیجیٹل نظام کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کو معیاری طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں تاکہ کسی بھی مریض کو علاج معالجے کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کے عوام کو دل سمیت پیچیدہ بیماریوں کے علاج کے لیے کراچی، لاہور اور دیگر بڑے شہروں کا سفر کرنا پڑتا تھا، تاہم صوبے میں جدید طبی اداروں کے قیام اور دل کے امراض کے علاج کی سہولیات کی فراہمی سے اس صورتحال میں بہتری آ رہی ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے لاکھوں مریضوں کا علاج، ہزاروں افراد کو دل کے علاج کی سہولیات اور سینکڑوں مریضوں کی مفت بائی پاس سرجری اس حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ محکمہ صحت میں شفافیت، بہتری اور جواب دہی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ناروے کی یونیورسٹی آف اوسلو کے تعاون سے ڈیجیٹل ہیلتھ کے شعبے میں بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس نظام کے تحت ہسپتالوں کی ڈیجیٹل نگرانی، ڈاکٹروں کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور ضلعی سطح پر کارکردگی کی جانچ کو مؤثر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات کا بنیادی مقصد عوام کو بلاامتیاز معیاری علاج کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ دور دراز علاقوں کے ہسپتالوں کو اعلیٰ معیار کے مطابق طبی سہولیات کی بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے صوبے کے صحت کے نظام کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت مند بلوچستان کے خواب کو حقیقت بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کسی غریب مریض کو علاج کے لیے دربدر نہ ہونا پڑے۔

نوابزادہ زرین خان مگسی کی ہدایت پر لسبیلہ میں ثقافتی میلہ منعقد

مقصد لسبیلہ کی منفرد ثقافت، تاریخی ورثے اور علاقائی روایات کو اجاگر اور روایتی کھیلوں کو فروغ دینا ہے

کوئٹہ (خ ن) لسبیلہ پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، ثقافت و سیاحت بلوچستان نوابزادہ میر زرین خان مگسی کی خصوصی تعاون و ہدایت پر لسبیلہ ثقافتی میلہ 2026 کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد لسبیلہ کی منفرد ثقافت، تاریخی ورثے اور علاقائی روایات کو اجاگر کرنے کے ساتھ مقامی فنون اور روایتی کھیلوں کو فروغ دینا ہے۔ میلے میں روایتی کھیلوں، گھڑ سواری، بیلوں کی نمائش اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں مقامی افراد اور شائقین نے ..... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔ مختلف علاقوں میں لگائے گئے ثقافتی اسٹالوں پر مقامی دستکاری کی مصنوعات، روایتی ملبوسات اور لسبیلہ کی مخصوص ثقافتی اشیاء کی نمائش کی گئی۔ میلے میں لسبیلہ کی منفرد ثقافت، تاریخی ورثے اور روایات کو اجاگر کرنے کے ساتھ مقامی فنون اور روایتی کھیلوں کو فروغ دینا ہے۔ میلے میں روایتی کھیلوں، گھڑ سواری، بیلوں کی نمائش اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں مقامی افراد اور شائقین نے

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 NOV 2026 Page No. 7

بلوچستان ہائیکورٹ کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کا از سر نو سروے کرانے کا حکم

عدالت عالیہ نے سرکاری ٹیوب ویلوں پر قبضوں کیخلاف کارروائی اور پانی کی فراہمی کا نظام بہتر بنانے کی ہدایت کر دی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے کوئٹہ شہر اور گردونواح میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کی نشاندہی، سرکاری ٹیوب ویلوں پر مبینہ غیر قانونی قبضوں کے خلاف کارروائی اور پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے جامع اقدامات کی ہدایت کر دی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ میں پانی کی فراہمی سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے سماعت کے دوران بی واسا کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ ہزارہ ٹاؤن کے بعض علاقوں میں نئی ٹیوب ویلوں سے پانی کی فراہمی کے لیے استعمال ہونے والی بی واسا کی تقریباً 80 فیصد پائپ لائنیں منقطع کی جا چکی ہیں۔ تاہم ہائی کورٹ کے لیے جامع سروے کی ضرورت ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ اپنی سروے رپورٹ کے مطابق 295 ٹیوب ویلوں میں سے صرف 68 کے پاس این او سی موجود ہے جبکہ 227 ٹیوب ویل بغیر این او سی کام کر رہے ہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ ٹیوب ویلوں کی تعداد اور ان کی قانونی حیثیت سے متعلق مکمل معلومات فراہم کیں۔

[illegible]

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں وزیر برائے محکمہ ماہی گیری بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 15 بصوبائی وزیر برائے محکمہ اطلاعات بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 18 اور وزیر برائے محکمہ سماجی بہبود بلوچستان غیر رسمی تعلیم کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 28 کو قائمہ کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی الگ الگ تحاریک پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ صحت اور محکمہ بہبود آبادی سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

حسین نقی کے انتقال سے صحافت ایک تجربہ کار صحافی سے محروم ہوگئی، شاہد رند

مرحوم کی صحافتی خدمات، اصول پسندی ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، معاون اطلاعات

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے سینئر صحافی اور جمہوری اقدار کے علمبردار حسین نقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں شاہد رند نے کہا کہ حسین نقی کے انتقال سے صحافت ایک تجربہ کار، بااصول اور مدبر صحافی سے محروم ہوگئی ہے۔ مرحوم نے اپنی پوری زندگی آزادی اظہار ..... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اور جمہوری اقدار کے فروغ کیلئے جدوجہد کرتے ہوئے صحافت میں ایک منفرد مقام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حسین نقی کی صحافتی خدمات، اصول پسندی اور پیشہ ورانہ وابستگی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، ان کا انتقال صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ شاہد رند نے مرحوم کے اہل خانہ اور صحافتی برادری سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

رکن بلوچستان اسمبلی سردار کھیتران کیخلاف قتل کا مقدمہ درج

برآمد ہونیوالی لاشوں میں سے ایک سردار کی قیام گاہ کے قریب سے ملی

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمان کھیتران کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق پولیس کے مطابق پولیس نے ..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

سردار عبدالرحمان کھیتران کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی نشاندہی پر قتل کر کے دفنائے گئے 3 افراد کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 23 NOV 2026 Page No. 8

حسین نقی انسانی حقوق کی جدوجہد کی توانا آواز تھے، مالک بلوچ

مرحوم قید و بند کی صعوبتوں اور آمریت کے دباؤ کے باوجود اپنے اصولوں پر ثابت قدم رہے، سربراہ نیشنل پارٹی

حسین نقی کی وفات صحافت، جمہوری جدوجہد اور انسانی حقوق کی تحریک کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے، تعزیتی بیان

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے معروف صحافی، دانشور اور انسانی حقوق کے علمبردار حسین نقی کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حسین نقی آزادی اظہار رائے، جمہوریت، آزادی صحافت اور انسانی حقوق کی جدوجہد کی ایک توانا اور بے مثال آواز تھے انہوں نے اپنی پوری زندگی جمہوری اقدار کے تحفظ، حق و سچ کی سربلندی اور انسانی حقوق کے دفاع کیلئے وقف رکھی، جبکہ قید و بند کی صعوبتوں اور آمریت کے دباؤ کے باو..... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

جو اپنے اصولوں پر ثابت قدم رہے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ حسین نقی کی وفات صحافت، جمہوری جدوجہد اور انسانی حقوق کی تحریک کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ وہ مزاحمت، اصول پسندی اور آزادی اظہار کی علامت تھے، جن کی جدوجہد، فکر اور نظریات آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حسین نقی نے مشکل حالات اور جبر کے دور میں بھی حق و سچ کا علم بلند رکھا اور جمہوری و انسانی اقدار پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ ان کی پوری زندگی ظلم، آمریت اور ناانصافی کے خلاف شعوری مزاحمت اور عوام کے بنیادی حقوق کے دفاع کی جدوجہد سے عبارت رہی۔ سربراہ نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے حسین نقی کی اصولی جدوجہد، شعوری مزاحمت اور آزادی اظہار رائے کیلئے گراں قدر خدمات پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات اور جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور صحافتی برادری سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر و ہمت عطا کرے۔

Century Express Quetta

جمہوری روایات سے انحراف کی وجہ سے ملک بحرانوں کا شکار ہے، جمعیت نظریاتی

حقیقی جمہوری عمل کی بحالی، دستور کی بالادستی اور سیاسی تنازعات ختم کرنے سے مسائل حل ہونگے، مولانا قادر لونی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے مرکزی قائدین امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی، مولانا محمود الحسن قاسمی، مولانا عبدالوہاب ڈھیرو مولانا عبدالرؤف، مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ ملک کے موجودہ گھمبیر سیاسی و معاشی بحران کے دوران نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ درپیش بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں، ریاست کو درپیش موجودہ معاشی زبوں حالی، قانون کی عملداری کے فقدان اور روز افزوں بدامنی کا مداوا نئی انتظامی اکائیاں بنانے میں نہیں، بلکہ حقیقی جمہوری عمل کی بحالی، دستور کی بالادستی اور بنیادی سیاسی تنازعات کے پائیدار حل میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری ہر جبت بحران کی بنیادی وجہ آئین و قانون سے روگردانی اور جمہوری روایات سے انحراف ہے۔ ایسے نازک وقت میں جب پورا ملک شدید عدم استحکام کی لپیٹ میں ہے، عوامی امنگوں اور حقیقی نمائندوں کی (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

مشاورت کے بغیر جغرافیائی حدود میں ردوبدل محض ایک سیاسی شعبدہ بازی اور آمرانہ طرز عمل کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ درپیش تمام سیاسی و اقتصادی چیلنجز اور امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا حل نئے صوبوں کے غیر عملی منصوبوں کے بجائے شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات و جمہوری عمل کے نفاذ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک پر غیر آئینی اور غیر قانونی ہتھکنڈوں کے ذریعے مسلط کی گئی نام نہاد حکومت کی موجودگی میں جمہوریت اپنی اصل روح سے محروم ہو چکی ہے اور آئین کی بالادستی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 3

Dated: 23 NOV 2026 Page No. 8

بلوچستان کے عوام کو اختیار و وسائل پر حق تسلیم کیا جائے، حافظ نعیم الرحمان

ملک پر جاگیرداروں، وڈیروں، اسٹیبلشمنٹ اور خاندانوں پر مشتمل سیاسی پارٹیوں کا قبضہ ہے، ظالم اشرافیہ نے عوام کو ہمیشہ تقسیم کرنے کی سازشیں کیں

حکومت پاک ایران گیس پائپ لائن مکمل کرے، چمن تجارتی راہداری کھولی جائے صوبے کے وسائل عوام کی ملکیت ہیں، جلسے سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + نیوز ایجنسیاں) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ حکمران بلوچستان کے عوام کو بااختیار بلدیاتی نظام، روزگار، تعلیم دیں اور وسائل پر ان کے حق کو تسلیم کریں تو لوگ پہاڑوں سے واپس آجائیں گے۔ صوبہ کے نوجوان حقوق کے حصول کے لیے جماعت اسلامی سے مل کر پرامن جمہوری و سیاسی مزاحمت کا راستہ اختیار کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صادق شہید گراؤنڈ میں حق دو بلوچستان کے عنوان سے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ سے امیر صوبہ و ممبر بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امیر شکیل روشن اور دیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ مرکزی ڈپٹی سیکرٹری سید فراست شاہ، صوبائی نائب امیر ازاد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاالرحمٰن، امیر کوئٹہ حافظ نور علی، سیکرٹری اطلاعات جماعت اسلامی پاکستان شکیل احمد ترابی، سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عبدالولی شاکر اور دیگر رہنما اس موقع پر موجود تھے۔ سلمان گل کی قیادت میں اقلیتی برادری کی بڑی تعداد نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ امیر جماعت اسلامی نے صوبائی و ضلعی نظم کو مشکل حالات میں بھی کامیاب جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ ملک پر اسی برسوں سے جاگیرداروں، وڈیروں، اسٹیبلشمنٹ اور خاندانوں پر مشتمل سیاسی پارٹیوں کا قبضہ ہے، اس ظالم اشرافیہ نے عوام کو ہمیشہ تقسیم کرنے کی سازشیں کیں تاہم یہ ان میں کامیاب نہیں ہوئے، لیوی کے خلاف جماعت اسلامی کی احتجاجی تحریک میں بلوچستان کے عوام نے پورے جوش و جذبہ سے حصہ ڈالا، پنجاب کے عوام بلوچستان کے ساتھ ہیں، انتیس نومبر کو مینار پاکستان کے تاریخی جلسہ میں پورا پنجاب اہل بلوچستان سے اظہار یکجہتی کرے گا۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ وفاقی حکومت پاک ایران گیس پائپ لائن مکمل کرے، متبادل گیس کی دریافت کے عمل میں تیزی لائی جائے اور دور چوکی پائپ لائن کے ذریعے گیس صوبہ کے تمام علاقوں میں پہنچائی جائے۔ چمن سے سرحدی تجارت کھولی جائے اور ایران سے باضابطہ تجارت کو فروغ دیا جائے۔ وفاقی و صوبائی حکومتیں نوجوانوں کو تعلیم و روزگار دیں، انہیں آئی ٹی کے ہنر کی تربیت دی جائے اور اپنے کاروبار کے آغاز کے لیے چھوٹے قرضے دیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 11 Dated: 23 NOV 2026 Page No. 10



والبندین: مال بردار گاڑی پر فائرنگ، ڈرائیور جاں بحق، 3 زخمی

[illegible]

[illegible]

خاران میں ڈکیتی کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے تاجروں نے 3 دن کی مہلت دیدی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Dated: 23 NOV 2026

Page No. 11

کوئٹہ آوارہ کتوں کی بہتات سگ گزیدگی کے کیسز میں اضافہ

شہر میں آوارہ کتوں کا راج کاٹنے کے کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں مختلف علاقوں، اسپنی روڈ، سبزل روڈ، منوجان روڈ، سمنگلی روڈ، مغربی بائی پاس، بروری روڈ، کرانی روڈ، ہزار گنجی، سریاب روڈ، نواں کلی، کوتوال، کلی عمر، عالموں چوک میں شہریوں کو مشکلات کا سامنا

رات کے وقت آوارہ کتوں کی غول نے غول گھومتے ہیں سگ گزیدگی کے واقعات سے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی کئی شہری آوارہ کتوں کا شکار ہو چکے ہیں، کتا مار مہم جلد شروع کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آوارہ کتوں کا راج کاٹنے کے کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں شہر میں اور گنجان آباد علاقوں میں کتوں کی غول کے غول گھومنے لگے ہیں شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے عرصہ دراز سے کوئٹہ میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ڈاگ شوٹر غائب گھر بیٹھے بھائے تنخواہیں وصول کرنے لگے شہر بھر میں آوارہ کتوں کے غول گھومنے لگے آوارہ کتوں کی بہتات کے باعث شہری سرشام گھروں میں بیٹھنے پر مجبور ہیں خصوصاً رات کو تاجروں، مزدوروں اور دیگر کام کاج سے فارغ ہو کر گھروں کو جانے والے پریشان ہو گئے آوارہ کتوں نے درجنوں بچوں، معمر افراد اور خواتین کو زخمی کر دیا ہسپتالوں میں ویکسین بھی ناپید ہے کوئٹہ شہر کے گنجان آباد والے علاقوں، اسپنی روڈ، سبزل روڈ، سے لنڈے کے کپڑے دیواروں پر لٹکانے کے ساتھ ساتھ ریڑھیاں فٹ پاتھوں پر کھڑی کی گئیں ہیں سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر لوگوں نے قبضہ کر کے مختلف اشیاء فروخت کیے جاتے ہیں شہریوں نے باخبر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بینک و پیاڑی دار اور مزدور لوگ اس کاروبار سے منسلک ہیں لیکن شہریوں کو خاص طور پر خواتین بچوں سکول کے طلباء اور معمر افراد کو مشکلات کا سامنا ہے اور ضلعی انتظامیہ ان کو ایک مخصوص جگہ فراہم کرے فٹ پاتھ خالی کرائیں سڑکوں پر موٹر سائیکل اسٹینڈ قائم کر کے انہیں پارکنگ ٹیکس معاف کر دے تاکہ ٹریفک کی روانی بھی متاثر نہ ہو اور شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

کوئٹہ کے مرکزی سڑکوں پر موٹر سائیکل اسٹینڈ فٹ پاتھ پر تھڑا مافیا کا قبضہ پیدل چلنا دشوار

رش کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر خواتین سکول کے طلباء اور معمر افراد کو ان فٹ پاتھوں پر چلنے میں شدید دشواریوں کا سامنا انتظامیہ تجاوزات کے خلاف پورے شہر میں بلا امتیاز کارروائی کرے، عوامی حلقے

جناح روڈ، قدھاری بازار، مسجد روڈ، سرکلر روڈ، لیاقت بازار، آرٹ سکول روڈ پر موٹر سائیکل اسٹینڈ اور فٹ پاتھوں پر لنڈے کے کپڑے اور مختلف اشیاء رکھ کر فروخت کیے جا رہے ہیں، پیدل چلنے والوں کو کوفت کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تجاوزات کی بھرمار مختلف سڑکوں پر موٹر سائیکل اسٹینڈ اور فٹ پاتھوں پر تھڑا مافیا کا قبضہ پیدل چلنا محال انتظامیہ تجاوزات کے خلاف پورے شہر میں بلا امتیاز کارروائی کرے عوامی حلقے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں تجاوزات کی بھرمار پیدل چلنے والوں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے شہر کے معروف سڑکوں جناح روڈ، شارع اقبال، قدھاری بازار، لیاقت بازار عبدالستار روڈ، آرٹ سکول روڈ، گورنمنٹ سکول روڈ، میکانگی روڈ، شاہ درکشاہ روڈ پریس روڈ، تھانہ روڈ ملحقہ گلیاں سرکلر روڈ، مسجد روڈ، فاطمہ جناح روڈ، ایبل روڈ پر کہیں موٹر سائیکل اسٹینڈ بنگ فٹ پاتھوں پر تھڑا مافیا کا قبضہ ہے رش کی وجہ سے خواتین اور معمر افراد کو ان فٹ پاتھوں پر چلنے میں دشواری کا سامنا

روڈ، منوجان روڈ، سمنگلی روڈ، بین سی بیک روڈ، مغربی بائی پاس، بروری روڈ، کرانی روڈ، ہزار گنجی، سریاب روڈ، نواں کلی، کوتوال، کلی عمر، عالموں چوک کلی محمد، کلی الماس کے مختلف علاقے، پشتون آباد، مشرقی بائی پاس، ایئر پورٹ روڈ سٹیلائٹ ٹاؤن کواری روڈ ٹیبل روڈ سرکی روڈ گوالمنڈی چوک سمیت ہاجا خان چوک اور کالسی روڈ پر رات دن آوارہ کتوں کے غول گھومتے ہیں سگ گزیدگی کے واقعات بڑھنے سے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ متعلقہ حکام نوٹس لیں ڈاگ شوٹر شہر کے کسی بھی علاقے میں کارروائی کرتے نظر نہیں آتے، میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام یا صوبائی حکومت اپنے ڈاگ شوٹرز کو متحرک کرے۔ شہریوں کو آوارہ کتوں سے نجات دلائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 NOV 2026

Page No. 12

پنجگور: آٹا مہنگا، غریب عوام کی قوتِ خرید جواب دے گئی

بند فلور ملز اور آٹا چکیوں کو فعال کیا جائے آٹے کی قیمتوں میں اضافہ کیا جائے، شہری

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں آٹے کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ، غریب عوام کی قوت خرید جواب دے گئی، پنجگور میں آٹے کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافے سے غریب عوام کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل ہوتا جارہا ہے سرکاری سطح پر گندم کی عدم دستیابی کے باعث شہر کی فلور ملز اور آٹا چکیاں بند ہوگئی ہیں جس سے آٹے کی قلت اور قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے سرکاری گندم کی عدم فراہمی کے باعث فلور ملز اور آٹا چکیوں کو مشکلات کا سامنا ہے جبکہ اس صورتحال کا براہ راست بوجھ عوام پر پڑ رہا ہے پہلے ہی مہنگائی سے پریشان غریب اور متوسط طبقے کے لیے آٹا خریدنا مشکل ہوتا جا رہا ہے شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور محکمہ خوراک سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجگور کے لیے سرکاری گندم کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے بند فلور ملز اور آٹا چکیوں کو فعال کیا جائے اور آٹے کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

ہیلہ: بڑھتی ہوئی وارداتیں، شہری اور کاروباری طبقہ تشویش میں مبتلا

ہیلہ (نامہ نگار) شہر ہیلہ اور گردونواح میں جرائم کی بڑھتی وارداتوں نے شہریوں اور کاروباری طبقے کو شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے جہاں دو ماہ قبل جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کی خاطر ایگل اسکواڈ کو مسنسل گشت کے لیے موٹر سائیکلیں بھی فراہم کی گئی تھیں تاہم شہریوں کے مطابق اس اقدام کے باوجود امن وامان کی صورتحال بہتر ہونے کیبجائے مزید خراب ہوتی دکھائی دے رہی ہے علاقے میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں ہورہیں شہریوں اور تاجروں کو لوٹا جارہا ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر بلاخوف وخطر سرگرم دکھائی دیتے ہیں جس کے باعث عوام خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگے ہیں شہریوں نے مطالبہ کیا کہ شہر اور گردونواح میں پولیس گشت کو یقینی بنایا جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ٹھوس کارروائیاں کی جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

غزہ بند کی باشا میں مقیم افغان مہاجرین کو انکے آبائی ملک بھیجا جائے، رفیق سمالانی

علاقے میں بد امنی اور غیر قانونی سرگرمیوں کی وجہ سے علاقہ مکینوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے، شیر زمان زخان

افغان مہاجرین جو کہ غیر قانونی طور پر ہمارے علاقے میں آباد ہیں انہیں نکالا جائے، حافظ عمر سمالانی و دیگر علاقہ مکین

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے غزہ بند کلی باشا کے رہائشی میر رفیق سمالانی، شیر زمان، حافظ عمر سمالانی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی پولیس بلوچستان، آئی جی ایف سی سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر افغان فورسز کے اہلکاروں اور افغان مہاجرین نکالا جائے کیونکہ ان کی وجہ سے علاقے کا امن تہہ و بالا ہورہا ہے اور مکینوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے۔ اگر انہیں نکالا نہ گیا تو ہم احتجاج پر مجبور ہوں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا علاقہ پر امن ایریا تھا جب سے وہاں پر افغان مہاجرین اور افغان فورسز کے لوگ آکر رہائش پذیر ہوئے ہیں انہوں نے علاقے میں بد امنی اور غیر قانونی سرگرمیاں بڑھانے میں مصروف ہیں جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے ہم نے متعدد بار متعلقہ حکام کو انہیں وہاں سے نکالنے کی درخواست کر چکے ہیں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی آج ہم مجبور ہوکر میڈیا کے توسط سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، آئی جی ایف سی اور دیگر حکام بالا تک اپنی آواز پہنچانے کیلئے پریس کانفرنس کر رہے ہیں تاکہ افغان فورسز کے لوگوں اور افغان مہاجرین جو کہ غیر قانونی طور پر ہمارے علاقے میں آباد ہیں انہیں نکالا جائے کیونکہ وہ علاقے میں بد امنی پھیلانے اور غیر قانونی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں مصروف ہیں اگر ہمارے مطالبات پر عمل نہ کیا گیا تو ہم احتجاج پر مجبور ہوں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 23 NOV 2020

Page No 3

بے روزگار نوجوان پر تشدد!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود صوبہ پسماندگی کا شکار ہے ہر دور میں وفاق میں آنے والی حکومتوں نے اس کی ترقی اور پسماندگی کو دور کرنے کے بڑے بلند و بالا دعوے کئے لیکن یہ صرف بیانات کی حد تک ہی محدود رہے اور اس طرح صوبہ مسائل سے دوچار ہی رہا صوبے میں جہاں دیگر بڑے مسائل درپیش ہیں وہاں اس کے نوجوانوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگاری کا شکار ہے چونکہ یہاں پرائیویٹ سیکٹر میں کارخانے اور صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں جس کے باعث بیروزگار نوجوانوں کا انحصار خالصتاً سرکاری ملازمتوں پر ہوتا ہے ان میں صوبائی اور مرکزی محکمے دونوں شامل ہیں۔ اگر صوبائی حکومت کی آسامیوں کی بات کی جائے تو ان کے اکثر محکموں میں آسامیاں خالی ہونے کی خبریں تو آتی رہتی ہیں لیکن یہاں بھرتیوں کا عمل سست روی کا شکار ہے اکثر پوسٹیں مشتہر ہوتی ہیں اس کے بعد وہ ایک بار پھر منسوخ کردی جاتی ہیں۔ جہاں تک وفاق میں بلوچستان کی آسامیوں کا کوٹہ مختص ہے اس پر بہت ہی کم عمل درآمد ہوتا ہے ان میں اکثر پوسٹیں جعلی ڈومیسائل بنانے والے حاصل کر لیتے ہیں جو کہ بلاشبہ صوبے کے بے روزگار نوجوانوں کیساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

گذشتہ دنوں کیسکو میں آسامیوں کی تشہیر کی گئی جس میں صوبے کے بے روزگار نوجوانوں نے اپلائی کیا۔ یہ امیدوار پوسٹوں میں قائم سنٹر میں انٹرویو دینے کے لیے آئے ان کی تعداد جو بہت ہی زیادہ تھی اور یہ صوبے کے دور دراز علاقوں سے بھی آئے تھے مگر پوسٹوں پر پہنچنے پر کئی گھنٹے انتظار کرنے کے باوجود ان سے انٹرویوز نہیں لیے گئے چونکہ یہ بے روزگار نوجوان نہ صرف کوئٹہ بلکہ صوبے کے دیگر دور دراز علاقوں سے آئے تھے اس موقع پر ان نہتے نوجوانوں پر پولیس کی جانب سے تشدد کیا گیا ان نوجوانوں کو ایسی بے دردی سے پیٹا اور مارا گیا جیسے کسی دشمن کو مارا جاتا ہے۔ اس سارے معاملے کی وڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہیں جس میں اس بربریت کو واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے اس میں ایک پولیس افسر اور اس کی تقلید کرنے والا اہلکار ایک نوجوان کو بری طرح پیٹ رہے ہیں اس اقدام کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کہ اپنی ہی ریاست میں ان کے ساتھ ایسا سلوک کیسے کیا جاسکتا ہے ۔ یہ تو نوکری کے حصول کے لیے جمع ہوئے تھے انہوں نے ایسا کوئی غلط کام نہیں کیا تھا جس کی ان کو ایسی سزا دی گئی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں انٹرویو سے آنے والے نوجوان اپنی روائیداد بیان کررہے ہیں کہ وہ نوکری ملنے کی امید کے لیے کئی گھنٹوں سے یہاں کھڑے ہیں لیکن ان کو اندر نہیں بلایا جارہا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پولیس کی جانب سے بیروزگار نہتے نوجوانوں پر تشدد قابل مذمت اقدام ہے۔ اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرتے ہوئے اس میں ملوث افراد کے خلاف کاروائی کی جانی چاہیے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے اور متعلقہ اداروں کو ایسے مقامات پر بہترین انتظامات کرنے چاہئیں تاکہ یہ کام ایک طریقے سے انجام کو پہنچے۔ پوسٹوں میں ہونیوالے انٹرویو میں ایسی کوئی حکمت عملی نہیں بنائی گئی تھی جو کہ ان اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. ۶ Dated: 23 NOV 2026 Page No. ۱۴

بلوچستان، سندھ اور جنوبی پنجاب میں خشک سالی کا خطرہ، بروقت اقدامات کی ضرورت

محکمہ موسمیات نے سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں خشک سالی کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ بارشوں میں مسلسل کمی سے آئندہ 3 ماہ کے دوران خشک سالی کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے، سندھ اور بلوچستان میں جولائی سے نومبر تک مسلسل معمول سے کم بارشیں ہوئیں۔ سندھ میں ستمبر کے دوران معمول سے 90 فیصد کم بارشیں ہوئیں، سندھ میں اکتوبر کے دوران بارشوں میں 100 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی جب کہ سندھ میں یکم سے 20 نومبر تک معمول سے 99 فیصد کم بارشیں ہوئیں۔ بلوچستان میں اکتوبر کے دوران معمول سے 80 فیصد کم بارشیں ریکارڈ کی گئیں، بلوچستان میں نومبر کے پہلے 20 دنوں میں بارشوں میں 79 فیصد کمی دیکھی گئی۔ دسمبر سے فروری تک سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں معمول سے کم بارشوں کا خدشہ ہے، بارشوں میں کمی سے گندم سمیت ربیع کی فصلیں متاثر ہوسکتی ہیں، بارشیں نہ ہونے سے زمین میں نمی کم اور زیرِ زمین پانی کے ذخائر پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بارانی علاقوں میں فصلوں اور مویشی پالنے والے خاندانوں کو زیادہ خطرات لاحق ہیں، صوبائی حکومتیں خشک سالی سے متاثر ہونے والے علاقوں اور آبادیوں کی نشاندہی کریں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق خشک سالی کا الرٹ احتیاطی تدبیر ہے، ہنگامی صورتحال کا اعلان نہیں کیا گیا، خشک سالی کی صورتحال کا اگلا جائزہ 5 دسمبر کو جاری کیا جائے گا۔ بہرحال یہ ایک خطرناک صورتحال کی نشاندہی ہے، خشک سالی سے نمٹنے کے لیے پانی کے ذخائر میں اضافہ، مؤثر تقسیم، اور زراعت کے جدید طریقے اپنانا ضروری ہے۔ کم بارشوں کے باعث خشک سالی کے خطرات بڑھ رہے ہیں جس کے لیے آبی ذخائر کی تعمیر اور زیرِ زمین پانی کی سطح بہتر بنانا اہم ہے۔ بارش اور سیلابی پانی کو محفوظ کرنے کے لیے نئے ذخائر بنانا اور رین واٹر ہارویسٹنگ کے ذریعے زیرِ زمین پانی کی سطح بلند کرنا، پانی کی منصفانہ تقسیم اور بچت، پانی کی فراہمی کے نظام کی خامیوں کو دور کرنا، ضیاع روکنا، اور گھریلو و شہری سطح پر پانی کا کفایت سے استعمال کرنا ہے۔ آبپاشی کے جدید طریقے اپنانا، زمین کا تحفظ کرنا، اور خشک سالی برداشت کرنے والی فصلوں کی کاشت کو فروغ دینا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ اور ہنگامی تیاری، شجرکاری اور جنگلات کا تحفظ کرنا، متاثرہ علاقوں کی بروقت نگرانی کرنا، اور ضرورت کے وقت متاثرین کو صاف پانی و امداد فراہم کرنا ہے۔ خشک سالی سے فصلوں کو نقصان، پانی کی قلت اور غذائی عدم تحفظ کا خطرہ بڑھتا ہے۔ پینے کے صاف پانی کی کمی، غذائی قلت، بیماریوں کے پھیلاؤ اور روزگار یا نقل مکانی جیسے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ پانی کا محتاط اور کفایت شعاری سے استعمال کریں۔ زرعی علاقوں میں پانی بچانے کے طریقے اور متبادل فصلوں پر توجہ دیں۔ مقامی انتظامیہ اور محکمہ موسمیات کی تازہ ہدایات پر عمل کریں تاکہ بحرانی کیفیت سے بچا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 NOV 2025 Page No. 5

"بلوچستان اڑان اسکل کی جانب گامزن"

بلوچستان کی نوجوان آبادی کو ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے۔ حکومت بلوچستان نے صوبے کے نوجوانوں کو فنی تربیت کے ذریعے اس قابل بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، تاکہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا انحصار اس کی نوجوان نسل کی صلاحیتوں اور ہنر پر ہوتا ہے۔ اس لیے نوجوانوں کو فنی صلاحیتوں سے آراستہ کرنا اور انہیں روزگار کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 26 ہزار آسامیوں پر مشتمل تربیتی پروگرام اس سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ اس پروگرام کے تحت 6 ہزار آسامیوں کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ 10 ہزار نوجوانوں کو نیشنل ووکیشنل اور بلوچستان نیشنل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے مختلف شعبوں میں ہنر اور فنی تربیت فراہم کی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں 2 ہزار نوجوانوں کی تربیت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو فنی مہارتیں سکھائی جائیں گی تاکہ وہ ملازمت کے لیے درکار اہلیت حاصل کر سکیں۔ صوبائی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 6 ہزار آسامیوں کا اعلان پروگرام بھی شروع کیا گیا ہے۔ اس کے تحت صوبائی حکومت کی 13 ذیلی اداروں اور 100 سے زائد شعبوں میں آسامیاں فراہم کی جائیں گی۔ اس پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو صوبائی اداروں میں کام کرنے اور مختلف شعبوں میں فنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے گا۔ صوبائی شعبوں میں نوکریوں کے حوالے سے بھی اہم فیصلے ہوئے ہیں۔ گریڈ ایک سے چودہ تک 26 ہزار سے زائد آسامیوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ گریڈ ایک سے چودہ تک کی 6 ہزار آسامیوں کے لیے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو درخواستیں ارسال کی گئیں۔ ان پوسٹوں کے ذریعے صوبے کے مختلف شعبوں میں نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ صوبائی اداروں میں خالی اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بھرتی سے انتظامی امور کی انجام دہی میں بھی بہتری آئے گی۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو دیرپا روزگار فراہم کرنے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اڑان اسکل پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 200 سے زائد نوجوانوں کو فنی تربیت مکمل کرنے کے بعد عوامی سروس، انٹرنیٹ اور دیگر شعبوں میں ملازمتوں کے لیے تیار کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں 2 ہزار 500 نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کرنے کے دوران روزگار کے مواقع مہیا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اڑان اسکل پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو عالمی روزگار کی منڈی سے منسلک کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس اقدام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو چین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تیار کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں روزگار اور فنی مہارتوں کے حوالے سے یہ ایک منصوبہ بھی پہلی مرتبہ متعارف کیا جا رہا ہے۔ اڑان اسکل پروگرام بلوچستان کے (Barrick) اور (Gold Corporation) کے اشتراک سے شروع کیا گیا ہے۔ اڑان اسکل پروگرام کے تحت بلوچستان کے 27 کریم آباد کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے منتخب کیا گیا، جن میں 9 خواتین بھی شامل ہیں۔ اس پروگرام کے دوسرے مرحلے میں 18 نوجوان ایکسٹرنز کے ذریعے بلوچستان کی دیہی اور شہری آبادی میں فنی تربیت مکمل کرنے کے بعد 19 نومبر 2026 کو اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ نوجوان 3 ہزار سے زائد امیدواروں میں سے منتخب کیے گئے تھے۔ ان کا تعلق چاغی، کوئی، گوادر، پنجگور، خضدار، لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ اور قلعہ عبداللہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے ہے۔ 90 دن تک یہ نوجوان کمپنی کے ماہر کاریگروں کی نگرانی میں کام کریں گے۔ اڑان اسکل پروگرام کے تحت منتخب کیے جانے والے نوجوان مختلف شعبوں میں ہنر اور فنی صلاحیتوں سے آراستہ ہوں گے۔ یہ نوجوان 3 ہزار گھنٹے کی تربیت حاصل کریں گے۔ اس دوران نوجوانوں کو 1 ہزار 200 گھنٹے کی عملی تربیت بھی دی جائے گی۔ اس پروگرام کے تحت نوجوانوں کو ماہانہ 30 ہزار روپے وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ اڑان اسکل پروگرام کے تحت نوجوانوں کو فنی تربیت کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت بھی دی جائے گی۔ اس پروگرام کے تحت نوجوانوں کو ڈیجیٹل مارکیٹنگ، گرافک ڈیزائننگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور فری لانسنگ جیسے شعبوں میں تربیت حاصل کرنے کے بعد نوجوان عالمی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ آن لائن کام کر سکیں گے۔ اس مقصد کے لیے تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کو آن لائن فری لانسنگ پلیٹ فارمز پر رجسٹر کرنے کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ اڑان اسکل پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنر اور ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت دینے کے لیے 10 تربیتی مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔ ان مراکز میں دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو ہنر اور ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت دینے کے لیے موبائل تربیتی یونٹس بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اڑان اسکل پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنر اور ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت دینے کے لیے 10 تربیتی مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔ ان مراکز میں دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو ہنر اور ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت دینے کے لیے موبائل تربیتی یونٹس بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع، وظائف، اسکولوں اور کالجوں کی بہتری میں بھی اڑان اسکل پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان نوجوانوں کی تعداد بڑھتے اور عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے قابل ہوں گے۔ بلوچستان کی نوجوان آبادی کی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 NOV 2026

Page No. 16

چمن میں تعلیمی معیار کی بہتری اور اداروں کی فعالیت

تحریر۔ گل حیدر خان کاکڑ

ضلع چمن میں تعلیمی معیار کی بہتری، اداروں کی فعالیت اور نگران عملے کے لیے مؤثر اقدامات ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی ایک اہم اور قابل ذکر کاوش اساتذہ کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے اپنی سطح پر تربیتی سرگرمیوں کا اہتمام ہے۔ انہوں نے تدریسی عمل کو مزید مؤثر، بامقصد اور جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے پیڈاگوجی (Pedagogy) کے موضوع پر اساتذہ کی تربیت کا انتظام کیا، جس کا مقصد اساتذہ کو جدید تدریسی اصولوں، مؤثر تدریسی حکمت عملیوں اور طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق تعلیم دینے کے طریقوں سے روشناس کرانا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ اساتذہ صرف نصابی مواد پڑھانے تک محدود نہ رہیں بلکہ طلبہ میں سمجھنے، سوچنے، سوال کرنے، تجزیہ کرنے اور عملی طور پر سیکھنے کی صلاحیت بھی پیدا کریں۔ اس مقصد کے لیے اساتذہ کی پیشہ ورانہ مہارتوں میں اضافے اور تدریسی معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

طلبہ کی حوصلہ افزائی، امتحانی تیاری اور عملی رہنمائی

ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی تعلیمی خدمات کا ایک اور اہم پہلو طلبہ کی براہ راست رہنمائی اور ان کی حوصلہ افزائی ہے۔ وہ مختلف سرکاری ہوائزاور گرلز سکولوں میں خود جا کر طلبہ کے لیے موٹیویشنل لیکچرز اور خصوصی تعلیمی سیشنز کا انعقاد کر رہے ہیں، جن میں طلبہ کو تعلیم کی اہمیت، محنت، خود اعتمادی، وقت کی قدر، مستقل مزاجی اور تعلیمی مقاصد کے حصول کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو امتحانات کی بہتر تیاری، سوالات کو سمجھنے، پرچے کو منظم انداز میں حل کرنے، وقت کی درست تقسیم اور امتحانی تکنیک (Techniques Examination) کے بارے میں بھی عملی طور پر آگاہ کیا جارہا ہے، تاکہ طلبہ امتحانی ہال سے بہتر انداز میں نوٹ بکس اور اپنی صلاحیتوں کے مطابق بہترین نتائج حاصل کر سکیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اشوک کمار راجپوت خود مختلف سکولوں میں جا کر بیالوجی (Biology) کے مضمون پر لیکچرز دے رہے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد طلبہ میں سائنسی مضامین سے دلچسپی پیدا کرنا، مشکل تصورات کو آسان انداز میں سمجھانا اور ان کے اندر سیکھنے کا شوق بیدار کرنا ہے۔ ان کی یہ براہ راست تدریسی سرگرمیاں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ وہ اپنی انتظامی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ تدریسی میدان میں بھی ذاتی دلچسپی اور عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔

تعلیمی اداروں کی فعالیت اور جوابدہی کا مؤثر نظام

ضلع چمن کے مختلف تعلیمی اداروں کے دوروں کے دوران اسکولوں کے تعلیمی ماحول، اساتذہ کی پابندی وقت، کلاس رومز میں تدریسی سرگرمیوں، طلبہ کی حاضری اور ادارہ جاتی نظم و ضبط کو خصوصی اہمیت دی جارہی ہے۔ حالیہ دوروں کے دوران بعض اسکولوں کی بندش اور غیر تسلی بخش صورتحال پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ذمہ داران کو واضح پیغام دیا گیا ہے کہ تعلیمی اداروں کی فعالیت اور طلبہ کے تعلیمی حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ تعلیم ایک بنیادی ذمہ داری اور قومی مستقبل کی ضمانت ہے، اس لیے ہر استاد، ہیڈ ٹیچر اور متعلقہ تعلیمی افسر کو اپنی ذمہ داری پوری دیانت داری اور احساس فرض شناسی کے ساتھ ادا کرنا ہوگی۔ اسکولوں کی مسلسل نگرانی، کارکردگی کا جائزہ اور خامیوں کی بروقت نشاندہی اسی اصلاحی عمل کا حصہ ہیں۔

تعلیم دوست سوچ اور مستقبل کا لائحہ عمل

بلاشبہ تعلیمی نظام میں پائیدار بہتری کے لیے صرف عمارتوں، وسائل یا انتظامی احکامات کا ہونا کافی نہیں، بلکہ اس کے لیے تربیت یافتہ اساتذہ، باصلاحیت طلبہ، مؤثر تدریسی طریقوں، جوابدہ انتظامی نظام اور مسلسل نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی جانب سے اساتذہ کی تربیت، طلبہ کی حوصلہ افزائی، امتحانی رہنمائی، بیالوجی کے لیکچرز اور تعلیمی اداروں کے اچانک دوروں کو ایک مربوط اصلاحی حکمت عملی کے طور پر آگے بڑھانا اسی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کو مزید وسعت دی جائے، طلبہ کے لیے رہنمائی اور تعلیمی سیشنز کا دائرہ بڑھایا جائے اور ہر تعلیمی ادارے کی کارکردگی کو باقاعدگی سے جانچا جائے۔ ضلع چمن میں تعلیمی بہتری کے لیے جاری یہ کوششیں اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہیں کہ اگر تعلیمی قیادت ذاتی دلچسپی، عملی محنت، پیشہ ورانہ صلاحیت اور احساس ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کرے تو سرکاری تعلیمی اداروں میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ تعلیم کے فروغ، اساتذہ کی استعداد میں اضافے اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے ایسی سنجیدہ اور عملی کاوشیں یقیناً قابل تحسین ہیں۔